



## اپنے اسی گھر میں رہو یہاں تک کہ قرآن کی بتائی ہوئی مدت (عدت) پوری ہو جائے، کہتی ہیں: پھر میں نہ عدت کے چار مہینے دس دن اسی گھر میں پورا کیے

فُرَيعَةُ بنت مالک بن سنان رضی اللہ عنہا (جو کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں) نے خبر دی کہ وہ رسول اللہ کی خدمت میں آئیں، وہ آپ سے پوچھ رہی تھیں کہ کیا وہ قبیلہ بنی خدرہ میں اپنے گھر والوں کے پاس جا کر رہ سکتی ہیں؟ کیوں کہ ان کے شوہر جب اپنے فرار ہو جائے والے غلاموں کے پیچھے تلاش میں نکلا تو وہ سب مقام قدوم کے اطراف میں تھے کہ میرے شوہر نے ان کو جا لیا مگر انہوں نے اس کو قتل کر ڈالا، میں نے رسول اللہ سے پوچھا: کیا میں اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤں؟ کیوں کہ انہوں نے مجھے جس مکان میں چھوڑا تھا وہ ان کی ملکیت میں نہ تھا اور نہ ہی خرچ کے لیے کچھ تھا، تو رسول اللہ نے فرمایا: ”ہاں (وہاں چلی جاؤ)“ فریعیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: (یہ سن کر) میں نکل پڑی لیکن حجرہ یا مسجد تک ہی پہنچ پائی تھی کہ آپ نے مجھے بلا لیا، یا بلانے کے لیے آپ نے کسی سے کہا، (میں آئی) تو پوچھا: ”تم نے کیا کہا؟“ میں نے وہی قصہ دہرا دیا جو میں نے اپنے شوہر کے متعلق ذکر کیا تھا، آپ نے فرمایا: ”اپنے اسی گھر میں رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے“ فریعیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: پھر میں نے عدت کے چار مہینے دس دن اسی گھر میں پورا کیے، جب عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت آیا تو انہوں نے مجھے بلوایا اور اس مسئلے سے متعلق مجھ سے دریافت کیا، میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے اسی کی پیروی کی اور اسی کے مطابق فیصلہ دیا۔

[صحیح] [اسہ ابن ماجہ] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام ترمذی] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام نسائی] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام ابو داؤد] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام احمد] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام دارمی] نے روایت کیا ہے

اس حدیث میں اس بات کا بیان ہے کہ اس صحابیہ کے شوہر انتقال کر گئے اور انہوں نے اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور گھر میں عدت پوری کرنی چاہی تو نبی نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر فرض کیا ہے کہ وہ اسی گھر میں عدت گزاریں جہاں اپنے شوہر کے ساتھ رہ رہی تھیں یہ حدیث متوفی عنہا کے متعلق اصل ہے کہ اس پر عدت گزارنا اور متعین مدت تک اس گھر میں رہنا واجب ہے جس گھر میں رہتے ہوئے اس کے شوہر کی وفات ہوئی اور اس کے لیے عدت اور اس کے محدود وقت کو پورا کیا بغیر کسی اور مکان میں منتقل ہونا جائز نہیں ہے اور یہ مدت حاملہ کے لیے وضع حمل اور غیر حاملہ کے لیے چار ماہ دس دن پورا کرنا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58164>